پریگننسی (حمل) کو روکنے کےلیے کنڈم یا ٹیبلیٹس کھا نا کیسا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ حمل کو روکنے کا کیا حکم ہے۔ کیا حمل کوروکنے کے لیے کنڈم یا ٹیبلیٹس کھاناجائزہے اور حمل کو روکنے کےکونسے جائز طریقے ہیں؟

سائل: ایک بہن فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

رزق کی تنگی کے خوف سے منصوبہ بندی (Birth Control) کرنا ناجائز ہے جیسا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے۔’’وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ۔ترجمہ :اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی۔

(پ 15 سورۃ بنی اسرائیل: 31)

لہٰذا اس آیت کریمہ سے واضح ہو گیا کہ غریبی کے ڈر سے تنگئیِ رزق کے خوف سے ضبط تولید (اولاد کو روکنا) ناجائز ہے

 اور جب ایسی کوئی نیت نہ ہو اورکسی ضرورت کی وجہ سے حمل ہونے کو روکنا جائز ہے اس میں قباحت نہیں ہے۔ حمل روکنے(Birth Control) کے کئی طریقے ہیں۔ ان میں سے کچھ عزل کے مشابہہ ہونے کی وجہ سےجائز اور کچھ ناجائز ہیں۔ جو طریقے آج کل رائج ہیں ان میں سے جائزطریقے درجِ ذیل ہیں۔

 (1)گولیاں کھانا (2) انجکشن لگانا (3)نار پلانٹ (کیپسول کھانا) (4) کنڈوم (عضو تناسل پر غبارہ نماکوئی چیز چڑھاکر جماع کرنا)

مشورہ:گولیوں، نار پلانٹ، انجکشنوں اور کاپرٹی، ملٹی لوڈ وغیرہا طریقے اگرچہ شرعاً جائزہیں مگریہ طریقے طبی لحاظ سے مضر ہو سکتے ہیں۔ عزل (یعنی صحبت کے وقت اپنا مادہ منویہ باہر خارج کرنا) اور کنڈوم کا استعمال دونوں میں مقصود ایک ہی ہے کہ استقرارِ حمل سے بچنا۔ لہٰذابضرورت اس طریقہ کوبیوی کی اجازت سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس میں نقصان و ضرر کم ہے۔

ناجائز طریقوں میں ہر وہ طریقہ شامل ہے جس سے مرد یا عورت میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے وہ ناجائز طریقے درجل ذیل ہیں۔

(1) نس بندی   (2) نل بندی   (3) بچہ دانی نکلوانا

نسبندی:اس طریقے میں بچہ پیدا کرنے کے جراثیم مرد کی جن نالیوں سے گزرتے ہیں انہیں کاٹ کرباندھ دیا جاتا ہے۔ جس سے مرد مینبچہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی ہے اور مرد بانجھ ہو جاتا ہے۔ مرد کا اپنے آپ کو بانجھ کرنا حرام ہے۔ اگرچہ نسبندی سے ہو یا خصی ہونے کے ذریعے ہو۔ جیسا کہ حدیث شریف: میں ہے ۔صاحب مشکوٰۃ ولی الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ’’:اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنَ اَتَی النبیَّ فَقَالَ اِئْذَنْ لَنَا فِی الْاِخْتِصَاءِ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَصَی وَ لَا اِخْتَصَی"

ترجمہ:سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عثمان بن مظعون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خصی ہونے کی اجازت عطا فرمائیے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خصی کرے یا خصی ہو وہ ہم میں سے نہیں۔‘‘

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصلوۃ جلد 1 ص 152)

مذکورہ بالا حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ نسبندی کرنا اور کروانا اور خصی ہونا اور خصی کرنا دونوں منع ہیں۔

فتاوی مصطفویہ میں مفتی اعظم ہند علامہ مصطفی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں ۔

ضبطِ تولید کے لیے مرد کی نس بندی یا عورت کا آپریشن متعدد وجوہ سے شرعا ناجائز و حرام ہے اس میں اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی چیز کو بدلنا ہے اور قرآن و حدیث کی نص سے ناجائز وحرام ہے ۔قرآن عظیم میں ہے ۔

وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللہِ ط اور شیطان بولا میں ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے –اور تفسیر صاوی میں ہے کہ "من ذلک تغییر الجسم " اور اس میں سے ہے جسم کی تغییر ۔

(فتاوی مصطفویہ ج1 ص 531)

(2)نل بندی کرنا:اس طریقہ میں عورت کی طرف بچہ کو پیدا کرنے والے جراثیم کو روکنے کے لیے بچہ دانی کی نالی کو کاٹ کر بند کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح عورت ہمیشہ کے لیے بانجھ ہو جاتی ہے۔ یہ کام بھی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے کیونکہاس میں بھی بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہمیشہ کے لیے ختم کی گئی ہے جو بالاتفاق حرام ہے۔

(3):بچہ دانی کو نکلوا دینا:اس طریقہ میں عورت کے پیٹ میں نطفہ جہاں ٹھہرتا ہے اس کو ہی نکال دیا جاتا ہےیہ بھی ناجائز ہے۔

مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ کے وقار الفتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں کہ" آپریشن کر کے حمل کی صلاحیت کو ضائع کر دینا حرام اور ناجائز ہے اور مثلہ کے حکم میں ہے۔ مثلہ کے معنی یہ ہیں کہ کسی عضو کو ضائع کر دینا۔ اس میں بھی رحم کو ضائع کر دیا جاتا ہے"

(وقار الفتاویٰ ص 123 جلد 3)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

BIRTH CONTROL TO STOP PREGNANCY

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: what is the ruling about birth control (that which prevents pregnancy)? Is it permissible for one to use condoms or to eat tablets to prevent pregnancy? Also, what are the permissible methods for preventing pregnancy?

Questioner: A sister from England.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Birth control is **impermissible** on the basis of fearing lack of sustenance/provisions. As Our Merciful Sustainer has stated in the Holy Qur'aan:

" وَ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ "

Translation: "And do not kill your children, fearing poverty; We shall provide sustenance to them as well as to you."

[Surah Bani Isra'eel, Verse 31]

Hence it is evident from the above mentioned verse that it is impermissible to prevent pregnancy out of fear of poverty and lack of sustenance.

And when this is **NOT** the intention, rather, it is due to a necessity, then birth control ispermissible and there is nothing wrong (**قباحت**) with it.

There are various methods of birth control. Some of them, due to resembling coitus interruptus, are permissible and some are impermissible.

Mentioned below are the methods which are employed nowadays and are **permissible:**

1) Eating Tablets

2) Having Injection

3) نار پلانٹ **(Eating Capsules)**

4) Condoms (placing something on top of the male private organ and having intercourse).

Advice: Using Tablets, Capsules, کاپرٹی, ملٹی لوڈ etc, even though they are permitted, however from a medical point of view these may be harmful.

Coitus Interruptus (meaning sexual intercourse in which the penis is withdrawn before ejaculation) and using condom; the intended usage of both are the same i.e. to avoid pregnancy.

Hence, out of necessity, these methods (coitus interruptus and condoms) should be used as these involve the least amount of loss and harm.

Regarding the impermissible methods; it includes all those methods which result in the man or woman losing the ability to produce children indefinitely. The impermissible methods are mentioned below:

1)نس بندی (Vasectomy)

2) نل بندی

3) بچہ دانی نکلوانا (Withdrawal from the womb)

1) Vasectomy - In this method, the channels through which the sperm of the male travel through are cut and sealed off. By doing this, the man no longer has the ability of creating children indefinitely and the man becomes infertile. It is forbidden for a man to do this to himself. Even if he does it in this way i.e. vasectomy by means of castration

As stated in the Blessed Hadith:

The Author of Mishkaat, Walī al-Deen Tabrīzī has related in his book:

’’ اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنَ اَتَی النبیَّ فَقَالَ اِئْذَنْ لَنَا فِی الْاِخْتِصَاءِ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَصَی وَ لَا اِخْتَصَی"

Translation: On the Authority of Sayyiduna Sa'd bin Mas'ood رضی اللہ عنہ that Uthmaan bin Ma'dhoon presented himself in the court of the Beloved Prophet صلی اللہ علیہ وسلم and humbly asked, "O Messenger of Allah, Grant us permission to become eunuchs. The Noble Prophet صلی اللہ علیہ وسلم replied: "Whoever has castration done or castrates himself is not from amongst us."

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصلوۃ جلد 1 ص 152)

In light of the aforementioned Blessed Hadith we come to know that whoever has a sterilises himself or has it done, as well as castrated oneself or getting castration done are both prohibited.

It is cited in Fataawa Mustafwiyah that Mufti e A'dham Hind Allaamah Mustafaa Raza Khan علیہ رحمۃ الرحمن has mentioned:

There are numerous reasons that it is impermissible and harām for a man to have sterilisation done or for a woman to have an operation. It changes that which Allah has created, and in the light of Qur'aan and Hadith it is classified as impermissible and forbidden.

In the Glorious Qur'aan it states:

" وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ "

Translation : And Shaytaan (The Devil) said " And I will definitely order them so they will change Allah's creation."

Also it is mentioned in Tafseer Saawi:

" من ذلک تغییر الجسم"

Translation: "Amongst that is changing the body."

(فتاوی مصطفویہ ج1 ص 531)

2) Tubal ligation/Tubectomy:

This method is in relation to the woman, where in order to prevent the eggs of the woman reaching the womb, which are a cause for the child to be created, the tube to the womb is cut and sealed off. In this manner the woman becomes barren. This act is also forbidden and is such an action which will lead one to the fire of Hell, because in this way, the ability to create a child ceases indefinitely, which is consensually agreed upon as being forbidden.

3) The removal of the womb (hysterectomy):

In this method, the place where the sperm settles is extracted from the abdomen of the woman, to do this is also impermissible.

Mufti Muhammad Waqaar ud Deen رحمۃ اللہ علیہ has stated in وقار الفتاویٰ:

"To have an operation which results in the loss of the ability of becoming pregnant is forbidden and impermissible, and is in the ruling of مثلہ.

مثلہ means to lose/waste any organ/limb/part of the body. This is also wastage of the womb."

(وقار الفتاویٰ ص 123 جلد3)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Bilal Shabir